سوال

(321) بیک وقت تین طلاقیں دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک وقت میں تین طلاقیں اپنی بی بی کو دیں۔ آیا وہ طلاقیں نزدیک خدا اور رسول کے تینوں پڑ گئیں یا نہیں؟ اگر پڑ گئی ہیں تو اس کا ثبوت دیجیے اور اگر نہ پڑی ہیں تو اس کا ثبوت دیجیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں صرف ایک طلاق پڑی۔ صحیح مسلم (ص: ۷۷ اچھاپہ دہلی) میں ہے:

’’عن ابن عباس قال: کان الطلاق علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وأبی بکر وسنتین من خلافة عمر طلاق الثلاث واحدة۔ فقال عمر بن الخطاب: إن الناس قد استعجلوا فی أمر، کانت لھم فیہ أناة، فلو أمضیناہ علیھم، فأمضاہ علیھم‘‘ [1]

[عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں، ابو بکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں اور عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی دو سالوں میں تین طلاقوں کو ایک ہی طلاق شمار کیا جاتا تھا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: لوگ اس معاملے (طلاق) میں جس میں انھیں مہلت حاصل تھی، جلدی کرنے لگے ہیں۔ اگر ہم (ان کی تین طلاقوں کو، تین طلاقیں ہی) ان پر نافذ کر دیں (تو بہتر ہے) چنانچہ انھوں نے اس کو نافذ کر دیا]

---

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث (۱۴۷۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبد اللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 523

محدث فتویٰ